

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 31 مارچ 2025ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے مختصر عبوری غیر مجتمع مالی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ یعنی IMF نے سال 2025ء اور 2026ء دونوں کے لیے عالمی اقتصادی شرح نمو 3% سے اوپر رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ عالمی افراط زر کی شرح 2025ء میں 4.2% اور 2026ء میں 3.5% تک نیچے آنے کی توقع ہے۔ تاہم، امریکی تجارتی پالیسی کی حالیہ تبدیلیوں سے جڑے خطرات اہم چیلنجز کا سبب ہیں اور قائم کردہ عالمی سپلائی چینز کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مزید یہ کہ جغرافیائی سیاسی تناؤ اور آب و ہوا سے وابستہ چیلنجز خطرات کو مزید بڑھا سکتے ہیں، عالمی اقتصادی ترقی کے لیے اضافی رکاوٹیں پیدا کر سکتے ہیں۔ زیادہ پُر امید رہا جائے تو، موجودہ تجارتی معاہدوں کی دوبارہ کامیاب گفت و شنید اور نئی شراکت داریوں کا قیام عالمی اقتصادی سرگرمیوں کو ایک تحریک فراہم کر سکتا ہے۔

رواں مالی سال کے دوران پاکستانی معیشت کی طرف سے مالی اور بیرونی محاذوں پر انتہائی غیر معمولی لچک اور استحکام کا مظاہرہ جاری ہے۔ بنیادی طور پر خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں کمی، قیمتوں کے مجموعی استحکام کو فروغ دینے سے افراط زر کے دباؤ میں کمی آئی ہے۔ مالیاتی استحکام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں جو مالی سال 2025ء کے پہلے سات مہینوں کے دوران مالی کھاتوں میں بہتری سے ظاہر ہیں۔ جولائی تا جنوری مالی سال 2025ء کے دوران مالی خسارہ کم ہو کر جی ڈی پی کے 1.7% پر آ گیا ہے جو پچھلے سال کی اسی مدت میں 2.6% تھا۔ برآمدات میں معتدل نمو کے ساتھ مضبوط ترسیلات زر نے زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا دیا ہے اور زیادہ درآمدی حجم کے باوجود بیرونی کھاتوں کی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے۔

جون 2024ء کے بعد سے 1000 پیس پوائنٹس کی مجموعی کمی کے بعد اسٹیٹ بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے 10 مارچ 2025ء کے اجلاس کے دوران SBP پالیسی کی شرح کو 12% پر برقرار رکھا ہے۔ MPC نے مالی سال 2025ء کے لیے اپنے پہلے کی حقیقی GDP نمو کے 2.5%-3.5% کے تخمینہ کو برقرار رکھا ہے۔ اعلیٰ تعدد کے اشاریے مثلاً آٹوموبائل کی فروخت، پیٹرولیم مصنوعات کا استعمال، سیمنٹ کی پیداوار، درآمدی حجم اور نجی شعبے کے قرضے اشارہ کرتے ہیں کہ اقتصادی سرگرمیاں زور پکڑ رہی ہیں۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی کارکردگی بھی مثبت انداز میں جاری رہی۔ PSX-100 انڈیکس دسمبر 2024ء کے 115,126 پوائنٹس کے مقابلے میں مارچ 2025ء میں 117,806 پوائنٹس پر بند ہوا۔ صارفین کی مختلف زمرے میں بجلی کے نرخوں کو کم کرنے کے حالیہ وفاقی حکومت کے اقدام سے گھرانوں اور کاروباروں کے لیے لاگت کے دباؤ کو کم کرنے اور صارفین کی صنعتی پیداواری صلاحیت کو مکمل طور پر فروغ دینے کی توقع ہے۔ حالیہ سروے نے بھی صارفین اور کاروبار کے اعتماد میں بہتری کو اجاگر کیا ہے جو مستقبل قریب کے لیے ایک روشن اقتصادی نقطہ نظر تجویز کرتا ہے۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالی کارکردگی:

بینک کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

31 مارچ 2025ء	31 دسمبر 2024ء	مالیاتی جھلکیاں
غیر آڈٹ شدہ	آڈٹ شدہ	
(روپے ملین میں)		
294,402	273,261	مجموعی اثاثے
142,540	126,852	سرمایہ کاری
102,530	101,439	فنانسنگ - خالص

جنوری - مارچ 2025ء	جنوری - مارچ 2024ء	نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ
12.3%	22.0%	اوسط ایس بی پی پالیسی شرح
روپے ملین میں		
3,331	3,028	نیٹ اسپرڈ کی کمائی
814	704	فیس، کمیشن اور دیگر غیر فنڈڈ آمدنی
4,145	3,732	مجموعی آمدن
(2,559)	(2,166)	انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز
1,586	1,566	آپریٹنگ منافع
304	280	ریورسل / (پروویژن) اور رائٹ آف - خالص
1,890	1,846	قبل از ٹیکس منافع
(1,003)	(893)	ٹیکسیشن
887	953	بعد از ٹیکس منافع
0.65	0.69	فی حصص آمدنی (EPS) - روپے

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے بینک نے 2025ء کی پہلی سہ ماہی کے لیے اچھے مالیاتی نتائج کا مظاہرہ کیا ہے۔ بینک کی جانب سے حاصل کردہ نیٹ اسپرڈ میں 7.1 فیصد اضافہ ہوا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے 3.03 بلین روپے کے مقابلے میں 3.33 روپے ہے۔ دیگر آمدنی کل 814 بلین روپے رہی جو 2024ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران درج کی گئی 704 بلین روپے کی آمدنی سے زیادہ ہے جس کی وجہ بنیادی طور پر موجودہ مدت میں سکیورٹیز کی فروخت پر زیادہ منافع رہی۔ بینک کی کل آمدنی 4.15 بلین روپے ہو گئی ہے جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 3.73 بلین روپے تھی۔ دانشمندانہ بنیادوں پر، بینک نے حالیہ عالمی تجارتی پالیسی کی تبدیلیوں اور معیشت پر ان کے غیر یقینی اثرات کے پیش نظر 150 بلین روپے کی اضافی عمومی پروویژن کی گئی ہے۔

بینک کا قبل از ٹیکس منافع 1.9 بلین روپے جبکہ بعد از ٹیکس منافع 887 ملین روپے رہا۔ 2025ء کے لیے قابل اطلاق انکم ٹیکس کی شرح 53% (مارچ 2024ء: 49%) ہے۔ بینک نے 2025ء کی پہلی سہ ماہی کے لیے ایکویٹی پر 16.8% کا منافع اور اثاثوں پر 1.3% کے منافع کے ساتھ 0.65 روپے کی فی حصص آمدنی (EPS) درج کی۔

بینک کے کل اثاثے مارچ 2025ء میں بڑھ کر 294 بلین روپے ہو گئے جو کہ دسمبر 2024ء میں 273 بلین روپے تھے۔ بینک نے GoP اجارہ سکوک میں 17 بلین روپے کی اضافی سرمایہ کاری کر کے اپنے سرمایہ کاری پورٹفولیو کو بڑھایا ہے۔ مارچ 2025ء تک 53.3% کے مجموعی ایڈوانس۔ ٹو۔ ڈپازٹ تناسب کے ساتھ فنانسنگ پورٹفولیو میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا ہے۔ بینک کا رپورٹس، کمرشل اداروں، اور SMEs سمیت تمام طبقات کے ساتھ مسلسل نئے تعلقات قائم کر رہا ہے۔ کل ڈپازٹس پورٹفولیو 217 بلین روپے پر بند ہوا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کرنٹ اور سیونگنز ڈپازٹس کا باہم ملاپ دسمبر 2024ء کے 79% کے مقابلے میں مارچ 2025ء میں 81% تک بہتر ہوا ہے۔ CAR مارچ 2025ء میں 19.5% کی سطح پر موجود ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A-1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے اُن کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُر خلوص اظہار تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر کسٹمرز، حصص داران اور کاروباری شراکت داروں کا بھی اُن کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبرز کا اُن کے عزم اور لگن پر تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

اظہر عزیز ڈوگر
چیرمین

محمد عاطف حنیف
چیف ایگزیکٹو آفیسر

24 اپریل 2025ء

لاہور